ایک لطیفہ

ایک لطیفہ یاد آ گیا: حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلویؒ (سابق شیخ الحدیث مدرسۂ عربی مظاہر علوم سہارن پور) کے حوالہ سے ان کے شاگرد و مرید استاذی مفتی مظفر حسین صاحب اجڑاڑویؒ (سابق مفتی و ناظم مدرسۂ عربی مظاہر علوم سہارن پور) سنایا کرتے تھے کہ ایک بادشاہ کو اس کے مشیر خاص نے رازداری سے بتایا کہ نجومی کا کہنا ہے کہ امسال جو بارش ہوگی اس کا ایک قطرہ بھی اگر کسی نے پی لیا تو وہ مجنون، پاگل اور باؤلا ہو جائے گا، لہٰذا اس کا اعلان کرا دیا جائے، یہ سن کر بادشاہ نے اپنے وزیرِ باتدبیر سے پوچھا تو اس نے رائے دی کہ اس کا اعلان و اظہار ہرگز ہرگز نہ کرایا جائے، ورنہ اچھے بھلے لوگ بھی باؤلے ہو جائیں گے، اس کا بالکل نوٹس نہ لیا جائے، مشیت ایزدی سے جو ہونا مقدر ہوگا وہ ہو کر گزر جائے گا؛ لیکن بادشاہ کو مشیر پر زیادہ اعتماد تھا اس نے اس کے کہنے مطابق منادی کرا دی کہ امسال جو بارش ہوگی اس کا ایک قطرہ بھی اگر کسی نے پی لیا تو وہ باؤلا ہو جائے گا، بس کیا تھا "**الانسان حریص فیما منع**" جس چیز سے انسان کو روکا جاتا ہے، اس سے اس کی دلچسپی اور بڑھ جاتی ہے، جیسے ہی بارش ہوئی لوگ تو پہلے ہی سے منتظر و مشتاق تھے، سب نے بارش کا پانی پینا شروع کر دیا، اب متعدد مقامات سے اطلاعات آنا شروع ہو گئیں کہ فلاں جگہ اتنے لوگ باؤلے ہو گئے اور فلاں فلاں لوگ بھی باؤلے ہو گئے، جب بات زیادہ آگے بڑھ گئی تو بادشاہ کو فکر دامنگیر ہوئی، فوراً وزیرِ باتدبیر کو بلایا اور کہا کہ اب اس الجھن و پریشانی کو دور کرنے کی کیا تدبیر کی جائے؟ وزیر نے کہا کہ مشیر خاص اور نجومی دونوں کو بلایا جائے ان سے پوچھا جائے کہ تمہاری تجویز کے مطابق عمل کیا گیا تھا، اب کیا کیا جائے؟ بادشاہ نے کہا کہ اب اس کا موقع نہیں ہے تمہیں فوری حل بتاؤ، وزیر باتدبیر نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا: حضور جاں بخشی ہو تو عرض کروں، کہا: ضرور بتاؤ، وزیر باتدبیر نے بڑے ادب سے عرض کیا کہ اس کے سوا کوئی صورت نہیں کہ اس بارش کے پانی کا ایک گھونٹ میں پی لوں اور ایک گھونٹ آپ بھی پی لیں، اب اس کے علاوہ اس کا کوئی حل نہیں ہے، جب سب باؤلے ہو گئے تو ایسی صورت میں صرف ہم ہی دونوں کا ہوش و حواس میں رہنا ٹھیک نہیں ہے، مقولہ مشہور ہی ہے: **اذا البلیۃ عمت طابت**، جب کوئی بلا عام ہو جاتی ہے تو سب کو اچھی بھی لگنے لگتی ہے۔! اللہ تعالیٰ تمام اہل اسلام کی حفاظت فرمائے، آمین۔

مجلس ترجمانِ حق آگرہ